بسم اللہ الرحمن الرحیم | دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دے گا | نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ رخ محمد کا

جو دین کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

ان اللہ قد اصلح لکم وقت ... وما ترمن الدلہ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہم با تو گر آئی چہا در قادیان میں | دوا میں شفا میں غرض

نمبر ۱۲ | ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم - ۸ - ۱۶ - ۲۴ تاریخ کو قادیان دار الامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے | جلد

خریداروں کو اطلاع — اپنے احباب کو تازہ حالات پہنچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور ایڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کو لئے ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت میں جبکہ ابتدائی حالت اشاعت بہت قلیل اور سٹاف ناتکمل ہے اور کارخانہ کے اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسی وقت اشاعت میں چند روز کی دیر ہو جاوے تو احباب اور ہمدردی کر خیال کو دل و دماغ میں جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہوں بلکہ اس کی اشاعت میں سر توڑ کوشش کریں اور مطلوبہ تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنا دیویں اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانت داری سے بجا لانے کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضاء و قدر سے ہر ایک لاچار ہے ❊ مینجر

حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا	مصطفےٰ مارا امام و مقتدا	اندرین دین آمدہ از مادریم	
ہم برین از دار دنیا بگذریم	آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست	بادۂ عرفان ما از جام اوست	
آن رسولے کش محمد ہست نام	دامن پاکش بدست ما مدام	مہر او باشیر شد اندر بدن	
جان شد و باجان بدر خواہد شدن	ہست او خیر الرسل خیر الانام	ہر نبوت را بر و شد اختتام	
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست	زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست	آنچہ مارا وحی و ایمائے بود	
آن نہ از خود از ہمان جائے بود	ما ازو یابیم ہر نور و کمال	وصل دلدار ازل بے او محال	
اقتدائے قول او در جان ماست	ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست	از ملائک و از خبر ہائے معاد	
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد	آن ہمہ از حضرت احدیت ست	منکر آن مستحق لعنت است	
معجزات او ہمہ اندر راست	منکر آن مورد لعن خداست	معجزات انبیاء سابقین	
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین	بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست	ہر کہ انکارے کند از اشقیاست	
یک قدم دوری ازان روشن کتاب	نزد ما کفر است و خسران و تباب		

وہ الفاظ جنمیں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہیں

ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشہد ان محمدًا عبدہٗ و رسولہٗ ۳ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ❊

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے راہوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ❊

سوم - یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ❊

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عمومًا اور مسلمانوں کو خصوصًا اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے -

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا -

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ میں دستور العمل قرار دیگا -

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا -

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ❊

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ❊

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا - اور ۲۴ دسمبر ۱۹۰۲ء تک کہ چودہ سال ہوئے ہیں جبکہ البدر اپنے پورے معنوں کے ساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار میں جو آپکی فتح و نصرت کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا ❊

توسیع اشاعت

(۱) سید جلال الدین صاحب البدر کی خدمات کی قدردانی ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

بندہ کو آپکے اخبار کے ساتھ بہت ہمدردی ہے اور ہر ایک صاحب فہم احمدی کو ہونی چاہیئے کیونکہ اخبارات واقعی اس سلسلہ کے روح روان ہیں جن کے ذریعہ سے اپنے پیارے آقا کے کلمات طیبات دور دراز غریب الوطنوں کو پہنچ رہے ہیں ہم سب جماعت والوں کو ان کی بقا کے لئے بہ تمہ جان و دل کوشش و مدد کرنی چاہیئے کیونکہ ان کے ذریعہ سے اعدا کا وہ قتل (بذریعہ تبلیغ احکام الٰہی) ہو رہا ہے کہ ہمارے موہوم مہدی (جن کے مخالف منتظر ہیں) بیچارے مشکل سے کر سکتے۔ لیکن یہ ہفتہ وار چڑھائی چاروں اطراف کو (بذریعہ ملفوظات) کھست کرتی جاتی ہے خدا ان کو جلد روزانہ حملوں کی نوبت تک پہونچاوے

قابل توجہ - ہم اپنے دیرینہ کرمفرماؤں منشی احمد دین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ - سید عبدالرحیم صاحب ککی حیدرآباد دکن - حافظ غلام رسول صاحب احمدی سوداگر وزیرآباد - سید مدثر شاہ صاحب پشاور اور دیگر اصحاب جنہوں نے سال گذشتہ میں البدر کی اشاعت میں ایک کافی اور قابل قدر حصہ لیا تھا ان کی توجہ کو اس سال پھر ان کے قومی خادم البدر کی اشاعت کیطرف مائل کرتے ہیں امید ہے کہ ان اصحاب نے جس ہمدردی اور دلسوزی سے اس ہیچمدان ایڈیٹر اور منیجر کی اول سال میں حوصلہ افزائی فرمائی تھی اور اپنی خداداد کوشش اور تن سے ایک غیر ممکن امر کو ممکن کر دکھایا تھا اب اس سال بھی وہ اپنی عنایت سے حوصلہ افزائی کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نفرماوینگے اور ہمارے دوسرے اور نئے خریدار دیا میں سے کم از کم اسی قدر اور احباب بھی البدر کی سرپرستی کا اہتمام کے لئے ویسے ہی کمر ہمت باندھنگی چاہیئے مذکورہ بالا احباب نے باندھی تھی اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی محنت اور ہمدردی کا اجر دیگا۔ افریقہ کے اصحاب بھی کسیطرح پیچھے نہ رہنا چاہیئے ان کے لئے سید جلال صاحب کی نظیر کافی ہے۔

بابو غلام غوث صاحب ہیڈ نرسی اسسٹنٹ افریقہ حال وارد قادیان نے اپنے خرچ سے اپنے دو دوستوں کے نام اخبار جاری کروائے ہیں۔

بابو شمس الدین صاحب گنٹ پرلیس شملہ نے اپنے خرچ پر ایک صاحب کے نام صدر جاری کروایا ہے۔

محکمۂ ڈاک کی توجہ کے قابل

قادیان سے جو رسالے و اخبار نکلتے ہیں ان کی نسبت بربرا علاقہ سمالی لینڈ سے بڑی سخت شکایت آئی ہے جسے ہم بلفظہ درج کر کے منتظم افسران ڈاک خانہ کی توجہ کو اصلاح انتظام کی طرف متوجہ کرتے ہیں لطف یہ ہے کہ وہ اخبارات واپس ہو کر قادیان میں بھی نہیں پہونچے۔

ممتاز علی خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ بنٹو فیلڈ ہاسپٹل سکنڈ برائگیڈ سمالی لینڈ فیلڈ فورس بربرا سے تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۸ جنوری سے لیکر سوائے ۱۶ فروری والے البدر کے اور کوئی بھی پرچہ البدر کا نہیں ملا حیران ہوں براۓ مہربانی بقایا پرچے ارسال فرما کر مشکور فرماویں اب تک ان کا منتظر تھا لیکن جب ۱۶ فروری والا البدر مل گیا اور وہ نہ ملے تو مجبوراً گذارش کرنا پڑا۔

ایسا ہی الحکم کا حال ہے کہ مجھے ایک بھی پرچہ اس کا نہیں ملا ریویو آف ریلیجنز کا بھی یہی حال ہے کہ جنوری و فروری کا بالکل نہیں ملا ہر دو صاحبان کی خدمت میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ آپنے جو کتابیں ارسال فرمائی تھیں وہ بھی نہیں ملیں۔

ایسی ہی عدن کالم کی طرف سے شکایت آئی ہے کہ متواتر دو ماہ سے اخبار ان کو نہیں ملے علاوہ اس آرٹیکل کے ہم نے بمبئی اور لاہور کے پوسٹ ماسٹر جنرل صاحبان کی خدمت میں شکایتی خط بھی تحریر کئے ہیں اور اگر اب بھی شکایت کنندہ اصحاب کو اخبار وغیرہ نہ پہونچیں تو وہ علاوہ ہمیں اطلاع دینے کے بمبئی اور نیز اپنے علاقہ کے افسران ڈاک کو بھی شکایتی اطلاع پہونچا دیں تا کہ ان کی توجہ خصوصیت سے اس طرف منعطف ہو۔

طاعون کی نسبت ضروری اطلاع

ان دنوں جبکہ خدا تعالیٰ کی مشیت سے طاعون اپنے کارنامے حضرۃ مسیح موعود کی تائید میں بڑے زور شور سے دکھا رہی ہے ایسے موقعہ پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دشمن اور مکذب عموماً خلاف واقعہ امور بیان کر کے لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اور حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام سے مصنوعی پیشگوئیاں افترا کر کے لوگوں کو سنایا کرتے ہیں خصوصاً پیسہ اخبار تو ایسے امور کو اپنے اخبار میں شائع کرنا شیر مادر کی طرح جائز اور حلال سمجھتا ہے اور ان کی انتظاری میں بیقرار بیٹھا رہتا ہے اس لئے ذیل میں وہ تمام کلمات دافع البلا اور کشتی نوح سے انتخاب کر کے لکھے جاتے ہیں جس میں طاعون اور احمدی جماعت کی نسبت پیشگوئیاں ہیں تا کہ لوگوں کو اصل الفاظ معلوم ہوں اور وہ ہر ایک مفتری کا منہہ بند کر سکیں۔

(۱) ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم انہ اوی القریۃ - یعنی خدا نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ اس بلاء طاعون کو ہرگز دور نہ کریگا جب تک لوگ ان خیالات کو دور نہ کرلیں جو ان کے دلوں میں ہیں یعنی جب تک وہ خدا کے مامور اور رسول کو نہ مان لیں تب تک طاعون دور نہیں ہوگی اور وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا تا تم سمجھو کہ قادیان اسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا (دافع البلاء صفحہ ۵)

حاشیہ صفحہ ایضاً - اوی عربی لفظ ہے جسکے معنی ہیں تباہی اور انتشار سے بچانا اور اپنی پناہ میں لے لینا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ طاعون کی قسموں میں سے وہ طاعون سخت بربادی بخش ہے جسکا نام طاعون جارف ہے یعنی جھاڑو دینے والی - جس سے لوگ جابجا بھاگتے ہیں اور کتوں کی طرح مرتے ہیں یہ حالت انسانی برداشت سے بڑھ جاتی ہے پس اس کلام الٰہی میں یہ وعدہ ہے کہ یہ حالت کبھی قادیان پر وارد نہ ہوگی اسی کی تشریح دوسرا الہام کرتا ہے کہ لولا الاکرام لھلک المقام یعنی اگر مجھے اس سلسلہ کی عزت ملحوظ نہ ہوتی تو میں قادیان کو بھی ہلاک کر دیتا اس الہام سے دو باتیں سمجھی جاتی ہیں (ا) یہ کہ کچھ حرج نہیں کہ انسانی برداشت کی حد تک کبھی قادیان میں بھی کوئی واردات شاذ و نادر طور پر ہو جاوے جو بربادی بخش نہو اور موجب فرار و انتشار نہو کیونکہ شاذ و نادر معدوم کا حکم رکھتا ہے (ب) یہ کہ یہ امر ضروری ہے کہ جن دیہات اور شہروں میں بمقابلہ قادیان کے سخت سرکش اور شریر اور ظالم اور بدچلن اور مفسد اور اس سلسلہ کے خطرناک دشمن رہتے ہیں ان کے شہروں یا دیہات میں ضرور بربادی بخش طاعون پھوٹ پڑے گی جو لوگوں کو دیوانہ کرنیوالی اور کھا جانیوالی ہوتی ہے مگر اس کے مقابلہ پر دوسرے شہروں اور دیہاتوں میں جو ظالم اور مفسد ہیں ضرور ہولناک صورتیں پیدا ہوں گی تمام دنیا میں ایک **قادیان** ہے جس کے لئے یہ وعدہ ہوا فالحمد للہ علی ذالک۔

(۲) انا نأتی الارض ننقصہا من اطرافہا

یہ خیال مت کرو کہ جرائم پیشہ بچے ہوئے ہیں ہم ان کی

زمین کے قریب آنے جاتے ہین۔

(۱۰) یاتی علی جھنم زمان لیس فیھا احد۔ طاعون پر ایک ایسا وقت ابھی آنیوالا ہی کہ کوئی بھی اسمین گرفتار ہوگا یعنی انجام کار عافیت ہے۔ ایضاً صفحہ ۱۰

(۱۱) خدا تعالیٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا مین رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اسکی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتون کے لئے نشان ہے (ایضاً صفحہ ۱۰)

(۵) اور ایک دن آنیوالا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دیگی کہ وہ ایک سچے کا مقام ہے ایضاً صفحہ ۱۱

(۶) عموماً قادیان مین سخت بربادی افگن طاعون نہین آویگی جس سے لوگ کتون کی طرح مرین اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہوجاوین۔ اور عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہون مخالفون کی نسبت طاعون سے محفوظ رہین گے۔ مگر ایسے لوگ ان مین سے جو اپنے عہد پر پکے طور پر قائم نہین یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم مین ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کرین گے کہ نسبتاً و مقابلۃً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگون کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہین۔ کشتی نوح صفحہ ۲

(۷) یہ بڑے زور سے خدا تعالیٰ طرف سے پیشگوئی ہے کہ خدا میرے گھر کے احاطے کے اندر مخلص لوگون کو جو خدا کے سامنے اور اس کے مامور کے سامنے تکبر نہین کرتے بلائے طاعون سے نجات دیگا اور نسبتاً و مقابلۃً اس سلسلہ پر اس کا خاص فضل رہیگا گو کسی کی ایمانی قوت کے ضعف یا نقصان یا عمل یا اجل مقدر یا کسی اور وجہ سے جو خدا کے علم مین ہو کوئی شاذ و نادر کے طور پر اس جماعت مین بھی کیس ہوجاوے (کشتی نوح صفحہ ۴)

(۸) میرے منجانب اللہ ہونیکا یہ نشان ہوگا کہ میرے گھر کی چار دیواری کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہین گے اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً و مقابلۃً طاعون کے حملہ سے بچا رہیگا اور وہ سلامتی جو ان مین پائی جاویگی اس کی نظیر کسی گروہ مین قائم نہین ہوگی اور قادیان مین طاعون کی خوفناک آفت جو تباہ کردے نہین آوے گی الا ماشاذ و نادر کشتی نوح صفحہ ۴

(۹) بلکہ بطور نشان الہی کے نتیجہ یہ ہوگا کہ طاعون کے ذریعہ سے یہ جماعت بڑھے گی اور خارق عادت ترقی کریگی اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی جاویگی

(۱۰) کسیکو یہ وہم نہ گذرے کہ شاذ و نادر کے طور پر ہماری جماعت مین بذریعہ طاعون کوئی فوت ہوجاوے تو نشان کے قدر و مرتبہ مین کوئی خلل آویگا کیونکہ پہلے زمانون مین موسیٰ اور یشوع اور آخر مین ہمارے نبی صلعم کو حکم ہوا تھا کہ جن لوگون نے تلوار اٹھائی اور صدہا انسانون کے خون کئے ان کو تلوار سے ہی قتل کیا جاوے اور یہ نبیون کی طرف سے ایک نشان تھا جس کے بعد فتح عظیم ہوئی حالانکہ مقابل مجرمین کے اہل حق بھی ان کی تلوار سے قتل ہوتے تھے مگر بہت کم اور اس قدر نقصان سے نشان مین کچھ فرق نہ آتا تھا۔ (کشتی نوح صفحہ ۵)

(۱۱) کیا یہ عظیم الشان نشان نہین کہ مین بار بار کہتا ہون کہ خدا تعالیٰ اس پیشگوئی کو ایسے طور سے ظاہر کریگا کہ ہر ایک طالب حق کو کوئی شک نہ رہیگا اور وہ سمجھ جاویگا کہ معجزہ کے طور پر خدا نے اس جماعت سے معاملہ کیا ہے (کشتی نوح صفحہ ۵)

قوم کو خطاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بدم گفتی و خورسندم عفاک اللہ نکو گفتی
جواب تلخ می زیبد لب لعل شکرخارا

ہوتی آئی ہے کہ اچھونکو برا کہتے ہین

سچ کہتے ہین گالی پہ قلم اٹھ نہین سکتا
بدگوئی کا یہ بارِ ستم اٹھ نہین سکتا
غمخوار کو کہتے ہین برا قوم کے نادان
ہم دیکھتے ہین ہم سے یہ غم اٹھ نہین سکتا
ہم صدق کے حامی کو ہین خادم دل و جان سے
ہان کذب کا یہ بارِ الم اٹھ نہین سکتا
ہم جانتے ہین یہ کہ ہے منزل کٹھن اپنی
اس راہ پہ یون سہل قدم اٹھ نہین سکتا
حق پاتے ہین جو ساتھ ہی پاتے ہین وہ تلخی
بے رنج تو یہ گنج کرم اٹھ نہین سکتا
ٹھٹھے مین اڑاتے ہین ہمین قوم کے جاہل
سو اس سے کوئی بیش یا کم اٹھ نہین سکتا
جو کہتے ہین اور کرتے ہین ہم جانتے ہین مولا بلا صبر کے یہ کار اہم اٹھ نہین سکتا
خبث اپنا دکھاتے ہین ہمین قوم کے نادان
صادق کا تو کاذب سے بھرم اٹھ نہین سکتا
غمخوار کی آنکھین ہین غم قوم مین نمناک
حق چھپنے سے پہلے یہ الم اٹھ نہین سکتا
ایذا جو ہمین دیتی ہو وہ دے لے تو اے قوم
پر فکر تیرا ایک بھی دم اٹھ نہین سکتا
ہم دیکھتے ہین صاف کہ ہین صدق کے حامی
پر تم سے صداقت کا علم اٹھ نہین سکتا
مت گالیان دو ہمکو تو اے امت احمد
یہ لطف تیرا غیر از ستم اٹھ نہین سکتا
تو دیکھ زمانے کی روش اور سنبھل جا
اب کہو تیرا دام و درم اٹھ نہین سکتا
بے سوچے انجام کے اب کوئی نتیجہ
اے راہرو ملک عدم ۔۔۔ اٹھ نہین سکتا
حامد کی نصیحت ہے یہی تم کو عزیزو
کچھ فائدہ بے خلق و کرم اٹھ نہین سکتا

دیگر

بدگوئی سے اجتناب اولی + بدگوئی سے بے جواب اولے
جس خانہ دل مین کچھ بدی ہو + وہ خانہ دل خراب اولے
اے فتنۂ قوم اب تو سو جا + بیداری سے تیری خواب اولے
جس جا مین ہون پیدا شر انسان + ہجرت ہو وہان شتاب اولے
جس دل مین نہین ہو دین کی غیرت + جلجائے وہ دل کباب اولے
جس صبر سے جائے دین و ایمان + اس صبر سے اضطراب اولے
بن اپنے تو نفس کا محاسب + اس جنس کا بے حساب اولے
مت مست غرور نفس ہو تو + ہے چھوڑنی یہ شراب اولے
حامد کا یہی ہے قول آخر + ہونا نہین بے حجاب اولے

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ برکاتہٗ

براۓ مہربانی چند سطور کو اپنے اخبار مین جگہ دیکر ممنون فرما دیں۔ اور وہ یہ ہو کہ بہیرہ مین طاعون ہے اور لوگ شہر چھوڑ کر بھاگتے جاتے ہین ہندو لوگ تو تمام شہر سے نکل گئے کوئی برائے نام ۔۔۔۔ ہین۔ بہیرہ شہر کی آبادی قریباً بیس تیس ہزار ہے جس مین سے ۱/۳ حصہ بہیرہ مین آدمی رہتے ہون گے اور ۲/۳ حصہ آدمی چلے گئے۔ بازار بالکل بند بلکہ سنسان ہین لوگ گھرون مین قفل لگا کر چلے گئے ہندؤن نے چار بھینسین خرید کر کے اور ان کو شہر مین باجون کے ساتھ پھرایا لوگون نے ان پر اس قدر تیل ڈالا کہ جسکا حساب نہین ہے اور شہر سے باہر نکالدیا یہان ایک صاحب جن کا اسم مبارک جن پیر ہے وہ گدی نشین ہین انہون نے کہا کہ مجھے خواب آئی ہے کہ چار اونٹ لاؤ۔ ایک کو ذبح کرو

تو ایک جلسہ عام قرار دیا جائے۔ آپ یسوع کا سولی پر مرنا انجیل سے ثابت کریں۔ خاکسار کے خیال میں جو کچھ تردید اسکی نسبت ہی پیش کیجائیگی

پادری صاحب۔ کیا آپ کا انجیل پر ایمان ہے اور آیا آپ اسکو منسوخ مانتے ہیں یا کیا؟

مولوی صاحب۔ میرا تو یہ ایمان ہے۔ کہ جتنے کتب آسمانی ہیں۔ وہ بالکل حکمی منسوخ نہیں ہیں۔ اگر انکو ایسا منسوخ سمجھیں۔ تو جو کچھ توحید توریت وغیرہ میں موجود ہے کیا وہ بھی منسوخ ہے۔ ہاں منسوخیت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک غلط بیانی۔ دوسری موزونیت زمانی۔ غلط بیانی یہ ہے۔ کہ پہلے ایک حکم دیا جاچکا ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مفید مطلب نہیں ہے۔ اس سے بہتر دوسرا حکم تجویز کر کے جاری کیا جائے۔ خدا کے احکام میں ایسی منسوخیت ہو نہیں سکتی۔ کیونکہ عالم الغیب ہے، غلطی کیسی۔ دوسری منسوخیت زمانی یہ ہے۔ کہ ہم کو ایک مکان بنانا ہے۔ کاریگرون کو حکم دیدیا کہ اینٹ اور چونا جلاؤ۔ چند دنون کے بعد دوسرا حکم یہ دیا کہ اب جلانا موقوف کرو۔ بنیاد کھودو۔ پہلا حکم موسم گرما کے لحاظ سے تھا۔ دوسرا حکم موسم بارش کے لحاظ سے

ایسا ہی انجیلی احکام بلحاظ زمانہ اور خاص قوم بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے نافذ ہوئی تھے۔ جو اسوقت وہی احکام موزون تھے۔ مگر قرآن پاک ہمیشہ کے لئے اور کل دنیا کی اصلاح کیلئے نازل ہوا ہے۔ دیکھو انجیل و فرقان کے احکام کا مقابلہ انجیل کا یہ حکم ہے۔ کہ ایک گال پر طمانچہ مارے۔ تو دوسرا گال بھی دیدے۔ فرقان کا یہ حکم ہے۔ کہ معاف کرنیکا موقع ہو تو معاف کرو ورنہ بدلا لینے کا موقع ہے۔ تو برابر کا بدلا لو۔ ایسا ہی انجیل میں یہ حکم ہے۔ کہ شراب تھوڑی لالچ کیلئے پیو۔ قرآن میں حکم ہے۔ کہ ہرگز مت پیو۔ انجیل قسم کھانے سے بالکل منع کرتی ہے۔ قرآن بر سر موقع سچی بات پر قسم کھانیکی اجازت دیتا ہے۔ انجیل کہتی ہے کہ غیر عورتون کو شہوۃ کی نظر سے مت دیکھو۔ یعنی پاک نظر سے دیکھو

متی ۵ ۔ متی ۵ ۔ متی ۵

قرآن کہتا ہے۔ کہ ہرگز مت دیکھو خواہ شہوۃ کی نظر سے ہو یا بغیر شہوت کے۔ انجیل کا یہ حکم ہے۔ کہ زنا کے سوا ہر ایک ناپاکی پر عورت کے صبر کرے یعنی خواہ وہ عورت کسی غیر سے **بوسہ** لے یا **بغل گیر** ہو۔ مگر قرآن کہتا ہے۔ کہ پاک پاکون کے لئے ہے۔ غرض منسوخیت احکامات میں ہوا کرتی ہے۔ نہ کہ واقعات میں۔ تمہارا ہمارا مباحثہ واقعات کیمتعلق ہے۔ آیا مسیح کی موت واقع ہوئی ہے یا نہیں؟ پھر اس کو منسوخیت سے کیا نسبت!

پادری صاحب۔ وہ کون سے واقعات ہو

انجیل میں ہیں۔ کہ جن سے مسیح کا سولی پر مرنا ثابت نہیں ہوتا؟

مولوی صاحب۔ مدعی اور مدعی علیہ جب اٹھتے ہیں۔ تو ہر ایک کے پاس اپنے اپنے دعوی کے دلائل ہوتے ہین۔ اسی کے بھروسہ پر مقدمات کئے جاتے ہین۔ مگر انصاف پسند حاکم یہ دیکھتے ہین۔ کہ کس کے دلائل قوی اور قرین قیاس ہین۔ ڈگری اسی کی جانب دیجاتی ہے اگر آپ انصاف چاہتے ہو۔ تو دوسرا جلسہ مقرر کیجئے۔ فریقین کے بیان سنکر منصف لوگ خود فیصلہ کرلینگے

الحاصل چند فریقین کے روبرو یہ قرار پایا کہ اور ایک جلسہ کرین۔ پادری صاحب یسوع کی نسبت تین باتون کا ثبوت انجیل کر دین۔ پہلا یسوع کا ابن اللہ۔ دوسرا سولی پر مر کر پھر زندہ ہونا۔ تیسرا مسیح کی موت کفارہ کا موجب باعث ہونا

متی

۱۱ جنوری سات بجے رات کا نیا پادری کے مکان مین جلسہ قرار پایا۔ سامعین بوجہ شہرۃ مباحثہ چھ بجے کے پہلے ہی سے مکان مباحثہ مین جمع ہونے لگے۔ عہدہ داران سرکاری و وکلاء و ہندو وغیرہ لوگون سے مکان بھر گیا۔ تخمیناً پانچ چھ سو آدمی کا مجمع ہوگا۔ لوگ بوجہ تنگی مکان چھت پر چڑھ گئے ... [illegible] ... ہوئے۔ غرض مباحثہ ... [illegible]

[illegible] نمبر

جو خبر لالہ چندولعل صاحب کی واپسی کے متعلق گورنمنٹ گزٹ کی بنیاد پر ہم نے لکھی تھی اس کے اصل الفاظ بزبان انگریزی یہ ہیں

Notification No 1085.
– Posting –
Lala Chandu Lal B.A
Munsif of the 1st grade,
on reversion from the
post of officiating –
Extra assistant Com-
-missioner is posted to
Mooltan in the civil
district of Mooltan.

جسکا ترجمہ لفظی حسب ذیل ہے۔

لالہ چندولعل صاحب بی اے درجہ اول اپنے قائم مقامی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری سے واپس ہوکر سول ڈسٹرکٹ ملتان کے مقام ملتان مین تعینات کئے گئے۔ گورنمنٹ گزٹ ۱۰ مارچ سنہ ۰۴ صفحہ ۳۰۹

بہت ضروری اطلاع

احمدی احباب کو خصوصاً اور عام پبلک کو عموماً مطلع کیا جاتا ہے کہ البدر کے متعلق ہر ایک قسم کی خط و کتابت اور ترسیل زر وغیرہ بنام منیجر البدر کے بنام ہونی چاہئے اور البدر کے متعلق اسکی عدم رسی یا اور قسم کی متعلقہ شکایت ہو تو براہ راست البدر کو اس سے مطلع کرنا چاہئے۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب کسی نہ کسی وجہ سے جب حضرۃ اقدس علیہ السلام کو کوئی خط لکھتے ہین تو اس مین الامور کا جو البدر کے متعلق ہین حضرت حجۃ اللہ سے ہی چاہا کرتے ہین یعنی انکی خطوط اس سے کہ اس سے آپکے اوقات گرامی کا حرج ہوتا ہے۔ آپکو بہت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ آپکو اخبار کے نہ کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔ نہ آپکو کوئی علم خریداران کی قیمتون کے وصول نہ ہونے یا روانگی اخبار کیمتعلق ہوتا ہے بلکہ آپکو ان کے مندرجہ مضامین سے بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا اخبار میں کچھ درج ہوتا ہے وہ ایڈیٹر کی ذاتی تالیف۔ ترتیب اور رائے ہوتی ہے حضرۃ اقدس سے کوئی استمزاج یا استصواب ان کے متعلق نہیں کیا جاتا اور نہ آپکے اوقات گرامی مین اتنی فرصت ہے پس آئندہ کے لئے یہ ضرور نوٹ کر لیا جاوے

جنگ کی خبرین

یہ خبر غلط ہے کہ روس نے اور ٹیل نام دخانی جہاز کو گرفتار کر لیا کیونکہ وہ لیورپول سے سنگاپور پہونچگیا اور ایک بڑی مقدار عملہ کی جاپان کیلئے لایا ہے۔

نیکیانگ کے شمال میں روسی و جاپانی سوارون مین خفیف کا مقابلہ ہوا لیکن طرفین مین سے کسیکو نقصان نہین ہوا۔

۱۰ تاریخکو پورٹ آرتھر پر متواتر دو دفعہ حملہ جاپانیون نے کیا ۱۲ بجے رات سے ۸ بجے صبح تک مقابلہ ہوتا رہا روسی قلعہ والون نے ایک اور ٹسے آگ برسائی تہی۔

پیرس مین سررشتہ بحری کا ایک افسر اس لئے گرفتار کیا گیا کہ اس نے جاپانیون کے لئے کچھ خفیہ باتین چاہی تہین اور خط پکڑا گیا تہا

جاپان و کوریہ کے نئے معاہدہ کے رو سے جو کہ کوریہ کے سرکاری گزٹ مین شائع ہوا ہے اور اس تمام سابقہ رعایتون سے محروم کیا گیا اس سے پیشتر جسے معدنیات و جنگلات کے حقوق حاصل تھے۔

پورٹ آرتھر مین فوجی سامان کے خوراک کے ذخیرہ مین بہاری غبن نمایان ہوا ہے کہانڈ کے بورون کے بورون مین کوریت بر آمد ہوئی اور اسیطرح دوسرے سامان مین آمیزش ہوئی ہے۔

جاپان نے کوریہ نامی ایک دخانی جہاز جس پر خوراک کا کل گوشت لادا ہوا تہا اور ولاڈیووسٹک جا رہا تہا گرفتار کر لیا اور اس کے علاوہ اور دو جہاز کا لیک اور بار بریک بہی پکڑ لئے ہین۔

برٹش بائیبل سوسائٹی نے انجیلین روسی و جاپانی سپاہیون مین تقسیم کی ہین دیکھین ان بائبلون کو پڑہکر کس کی فوج ایک گال پر طمانچہ کہاکر دوسرا خود بخود آگے کرتی ہے۔

۱۰ تاریخ کے حملے مین جاپان نے جو گولہ باری کی اس پر ہر ایک نے عش عش کی۔

روسی بندرینگ کاؤ کو بند کرنے کے لئے جہاز غرق کئے جا رہے ہین امریکا اس پر اعتراض کرتا ہے۔

چین کے علاقہ تسمنی مین فرنگیون کے برخلاف ایک بلوہ ہوا ہے ایک فرانسیسی پکڑا گیا جس سے سبکو خوف ہے۔

جاپان نے دس کروڑ ین (سکہ جاپان) کے قرضہ کا اعلان کیا تہا قوم کی سرگرمی دیکھو کہ بجائے ۱۰ کے ۴۵ ین کی درخواستین آگئی ہین

روسی فوجین کوریا سے بالکل چلی گئین۔

جاپانیون نے مشہور کیا ہے کہ روس پورٹ آرتھر کو خالی کر کے چلا گیا ہے مگر اصل مین یہ بات غلط ہے۔

۸ فروری سے ۸ مارچ تک روس کو جنگی جہازون کا نقصان ہوا اور اس کے مقابلہ مین جاپان کے چار جہاز تباہ

ہوئے ہین اور وہ بہی جاپان نے خود ہی مصلحتاً غرق کر دئے تھے۔

کوریہ کا ایک وزیر در پردہ روسی دوست تہا سخت بے عزتی سے ملک سے در بدر کیا گیا ہے۔

۱۳ مارچ کو پورٹ آرتھر مین ایک اور مقابلہ ہوا روسی جہاز بیکار ہو گیا ہے۔

پورٹ آرتھر کی خبر ہے کہ پیغام رسانی کی تمام بحری تارون پر جاپانی قبضہ رکھتے ہے۔

۱۰ تاریخ کو جو جنگ ہوئی تھی اس مین ایک جاپانی نے روسی جہاز مین کود کر کپتان کو مار دیا اور سمندر مین غرق کر دیا۔

ایک لاکھ جاپانی فوج معہ توپخانہ کوریا کو روانہ ہوئی ہے اور ۸۰ ہزار تیار ہو رہی ہے۔

جنوب مغربی جرمن افریقہ مین ..... مفسد بر سر

گورنمنٹ اٹلی زنجبار سے بنادر کا علاقہ خریدنا چاہتی ہے

برٹش انڈیا دخانی کمپنی کا مسافر نام آگبوٹ ولایت سے آتا مدراس پہونچا اس کے مسافر بیان کرتے ہین کہ بحیرہ قلزم مین گذر رہے ہوئے روسی جنگی جہازون نے ان کا تعاقب کیا تہا۔ سوموار کے روز رات کے دس بجے کے بعد یک لخت سرچ لائٹ کی چکا چوند کرنیوالی روشنی کی لپٹ جہاز پر پڑی جس سے تمام مسافرون مین ایک سخت

....

سنسناہٹ پیدا ہوا آخر کار جہاز نے روسی جنگی جہازون کی طرف رخ بدلا اور روسی جنگی جہازون کی طرف سے ایک اور گولہ آیا تب ہمارا جہاز ٹہر گیا۔ روسی تارپیڈو کشتی کے ساتھ ایک دخانی کشتی تھی اسپر روسی افسر وار دتہو اور مسافر سے جہاز پر چڑھ آئے جہاز اور کل کاغذات جہاز کی پڑتال کی گئی کہ مبادا کوئی سامان حرب جاپان کو لئے نہ جاتا ہو آخر کار روسی افسرون نے غلطی پر روکنے کا اعتراف کیا۔

عام خبرین

کابل مین حبیبیہ کالج کھل گیا ہے اسکی ابتدائی جماعتو مین تین سو لڑکے داخل ہو گئے ہین اردو بھی پڑہائی جاویگی، یہ قیام کالج اصل مین احمدی سلسلہ کے لئے خیر مقدم ہے۔ یا گورنمنٹ کابل خود افغانستان کو احمدی پاک اصولون کی قبولیت کے لئے طیار کرنے لگی ہے دراصل خدا تعالے ایک امر کرنا چاہتا ہے اس کے لئے اسباب پیدا کر رہا ہے

کانگڑی۔ آگ تاپنے کی ایک شے ہے جسے کشمیری کثرة سے استعمال کرتے ہین اس کی تعریف مین کہا جاتا ہے

اے کانگڑی اے کانگڑی + قربان زلو حور و پری
چون در بغل می گیرمت + حقا عجائب دلبری

لکہنؤ مین طاعون کا بہت زور ہے۔

۱۶ مارچ کو کمشنر صاحب ۔ لاہور سے ۔ گورداسپور تشریف لائے روسا وغیرہ استقبال اور ملاقات کے لئے موجود تھے سنا گیا ہے کمشنر صاحب نے صرف ایک صاحب .... سے ملاقات کی اور واپس چلے گئے۔

قیصر ولیم شاہ جرمن بحیرۂ روم کی سیر کو نکلا۔

ہوشیارپور مین مولوی الہی بخش صاحب وکیل کو عدالت نے صرف تہوکنے پر دو روپیہ جرمانہ کیا نگرانی دائر کی گئی ہے فیصلہ کا انتظار ہے۔

ترادندرم مین ایک عورت کا خاوند مر گیا اس کے غم مین بیوہ نے اپنے آپ کو کنوئین مین گراکر خاتمہ کر لیا جب بیٹے نے ماں باپ کو مرتے دیکہا تو اس نے بھی خودکشی کر لی۔

انوآرچ کے صحت کے امتحان سے یہ تجربہ ہوا ہے کہ پست قد کشادہ سینہ سپاہی سب سے زیادہ طاقتور اور زحمت کش ہوتے ہین۔

وڈیانہ (ملک امریکہ) کے ڈاکٹر ہیل صاحب اب ایک تجربہ کرنے لگے ہین جس سے امید رکھتے ہین کہ آئندہ کالے حبشیون کی اولاد مصنوعی طریقہ پر گوری پیدا کی جاسکیگی یہ سنکار و نکا درحقیقت ماماگر یہ مین نتیجہ ہوئے بڑا بہاری اثر پڑجاتا ہے اور اگر کہین خاص حالتون مین رکھنے سے کالو نکالڑکا گورا پیدا ہو سکے تو کوئی تعجب کی بات نہ ہوگی

ہفتہ مختتمہ ۸ مارچ سنہ تک ہند مین وبائی طاعون ۱۹۹۰۸ فوتیان ہوئین جو کہ ہفتہ سابق سے یکہزار زیادہ ہین۔

پنجاب مین طاعون سے ۵۰۵۵ لوگ فوت ہوئے

سومالی لینڈ مین جنرل مننگ نے دشمن کی حمایت پر کامیاب حملہ کیا ۱۵۰ آدمی تلاک کے قتل ہوئے اور تین ہزار اونٹ بھی ان کے گرفتار کئے گئے۔

لاہور مین کیکر سنگہ اور کلو پہلوانون کی کشتی بروز سوموار ۱۴ مارچ کو ہوئی سارے شاہدرہ مین اکہاڑہ کا انتظام تہا دس بارہ ہزار تماشائی سے کم نہ تھے پہلے کلو نے کیکر سنگہ کو نیچے دبا لیا اور پھر کیکر سنگہ نے اسے دبا لیا لیکن آخر کار کلو غالب آ گیا اور اس کی گرفت مین کیکر سنگہ کی انگلیان سخت مضروب ہو گئین جس سے کیکر سنگہ مقابلہ سے عاجز آ گیا اور ہاتہ باندہکر صاحب ڈپٹی کمشنر کے سامنے کہا کہ مین نے ہار مان لی فتح کا تمغہ کلو کو دیدیا جاوے۔

انصاف بر انصاف۔ ناظرین نے اخبارون مین پڑہا ہوگا کہ بابو صفدر جنگ صاحب کوتوال امرتسر نے ایک مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی بنام گنیا تمار بازو مالکان اخبارات پبلک گزٹ امرتسر وغیرہ دائر کیا تہا لیکن ابتدائی عدالت نے فیصلہ کوتوال صاحب کے برخلاف دیا تہا

قابل رشک امر

حضرۃ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے کچہ عرصہ گذرا کہ اہل پنجاب کی تعریف فرمائی تھی جس .... کی طرف میں اپنے ہندوستانی احمدی بھائیون کو خصوصیت سے متوجہ کرنا چاہتا ہون کیونکہ ایک احمدی اڈیٹر کے منصب کے لحاظ سے مین اپنا سب سے اول فرض یہ خیال کرتا ہون کہ روحانی ترقیات اور ابدی نجات کے متعلق جو امور بہت ضروری اور قابل عملدرآمد ہین ان کو اپنے بھائیون تک پہنچایا جاوے تاکہ ہر ایک سعید جو سعادۃ اور راستی کا بھوکا اور پیاسا ہے وہ سعادۃ عظمیٰ سے ایک وافر حصہ لینے سے کہین خدانخواستہ محروم نہ رہ جاوے۔

مجھے امید ہے کہ میرے ہندوستانی بھائی اس امر سے خوب واقف ہون گے کہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو اس غرض سے قائم کیا ہے کہ زمانہ نبوی کے انوار و برکات اور تقوےٰ اور تزکیہ نفوس) کا نقشہ پھر دنیا کو ایک دفعہ دکھایا جاوے اور اسلام کا نورانی چہرہ جسکو اندرونی اور بیرونی مخالفون نے اس وقت اپنے عملدرآمد اور نیز جہالت اور لاعلمی سے داغدار بنا دیا ہے وہ پھر اپنی پوری چمک اور دمک سے ظاہر ہو اسی غرض کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرۃ مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث کیا ہے اور اس کا بڑا فضل اور رحمت ہے کہ اس نے ہم لوگون کو اکی قبولیت اور اتباع کی توفیق عطا کی ہے ورنہ دل اور دماغ جیسے ہمارے ہین ویسے ہی ہمارے مخالفین کے بھی ہین۔ لیکن حق حکمت اور راستی کی ایک بات جو کہ ہماری سمجھ مین آگئی ہے۔ ان کی سمجھ مین نہین آتی پس ہمارے قلب اور دماغ کو ایک امر عظیم کے فہم اور قبول کے قوے عطا کر دینا اور دوسرون کو اس سے محروم رکھنا ایک بڑا انعام الہی ہے جس کی قدر ہم سب کو کرنی چاہئے۔

قادیانی اخبارون اور رسالون مین جو مضامین تقوے اور طہارت کی تحصیل کے لئے نکلتے رہتے ہین انمین ایک یہ بھی بات بیان ہوتی ہے کہ مطلق تلاوت کتب سماوی کی انسان کی نجات کے لئے کفیل نہین ہے اگر مطلق تلاوت سے نجات کی کٹھن منزل طے ہو سکتی تھی تو پھر انبیاء و مرسلین اور ان کے خلفائے راشدین کی بعثت کی ضرورت نہ تھی اسی لئے خدا تعالےٰ ہمیشہ سے ایک خاص بندہ اپنے بندون مین سے منتخب کرتا رہا ہے جسکو علم کتاب دیا جاتا ہے اور اس کے وجود مبارک مین ایک انفعالی اثر رکھا ہوا ہوتا ہے کہ جو لوگ اس کی مجلس مین کثرۃ سے رہتے ہین ان پر وہ اثر پڑتا رہتا ہے اور جیسے سورج کی دہوپ مین آنے سے ایک حرارت جسم مین سرایت کر کے اندرونی اخلاط مین ایک خاص تغیر پیدا کرتی ہے اور برودت سے جو انجماد رگون ریشون مین ہوتا ہے اسکو دور کرتی ہے اسیطرح اس مزکی نفس انسان کی مجلس اور صحبت سے اندرونی قوےٰ اور اخلاط جو کہ روحانی کاروبار کرنے سے معذور ہوتے ہین یا ان کا قوام اعتدال پر نہ ہونے کی وجہ سے افراط اور تفریط کی صورۃ مین ہوتا ہے اپنی اصلی محوری اور اعتدال پر آجاتے ہین خدا تعالیٰ قرآن شریف مین بھی اس کی طرف اشارہ فرما کر بتلاتا ہے کہ تزکیہ نفس کا بڑا مدار مزکی نفس انسان کی صحبت اور معیت ہے کیونکہ یزکیھم کی صفت صرف خدا کے مامور اور مرسل کی ہی آئی ہے کتاب سماوی کی نہین آئی اور یہی وجہ ہے کہ جو لوگ مامورین الہی کے ہم مجلس اور ہم صحبت کثرت سے ہوتے رہتے ہین وہ تقوی کے مدارج مین ترقی کرنیوالے اور صدیق اور فاروق جیسے خطابون کے مستحق ہوتے ہین۔ اہل پنجاب کی تعریف مین جو مختلف تذکرہ ہوئے ان کا خلاصہ یہ ہے:۔

پنجاب کے لوگ بار بار حضرۃ امام کے پاس آنے کی وجہ سے صدق و صفا مین ترقی کر رہے ہین اور بعض ایسے نظر آتے ہین کہ عنقریب عبداللطیف بننے والے ہین اور یہ پنجاب پر خدا کا فضل ہے کہ وہ حضرۃ امام کیطرف توجہ کرتا جاتا ہے۔

پس یہ ہندوستانی احمدی بھائیون کے لئے ایک رشک کا مقام ہے دیکھو اہل پنجاب ترقی کرتے جاتے ہین اس ترقی کی کیا وجہ ہے صرف یہی کہ ان کی آمد رفت کثرۃ سے ہے اور اس کثرت صحبت اور مجلس سے ان کی نفوس کا تزکیہ ہو رہا ہے دن بدن فانی اور جسمانی خواہشون کا جوش فرو ہو کر ایک تازہ قوت اور نشوونما ان کے روحانی قوی کو بخش رہا ہے جس سے وہ قرب الہی کے منازل بتدریج طے کرنیکے قابل ہوتے جاتے ہین مین ایک دلی ہمدردی سے آپ کی توجہ اس طرف دلاتا ہون کہ آپ پیچھے نہ رہین اس مین شک نہین کہ قرب کے جو اسباب اہل پنجاب کو میسر ہین وہ آپ کو نہین مثلاً لاہور یا امرتسر یا سیالکوٹ کے احباب جیسے اپنے چند یوم کی رخصتون مین قلیل مصارف پر قادیان ہو کر واپس ہو جاتے ہین مگر تاہم ان کے اندر ایک جوش اور شوق اس امر کے صحبت سے مستفید ہونے کا ہے جو بار بار ان کو یہان لے آتا ہے لیکن اگر اسی قسم کی کثرۃ آپ صاحبون کی بھی ہووے تو امید ہے کہ آپ ان سے ثواب مین ضرور بڑھ جاوین۔ خدا کی راہ مین جو زیادہ صعوبت اٹھاتا ہے اور مالی اور جانی نقصان برداشت کرتا ہے وہی زیادہ مقرب ہوتا ہے اگرچہ سفر اور مالی اخراجات کی صعوبتین آپ کو زیادہ ہون گی لیکن اسی نسبت سے ثواب بھی تو آپ ہی کو زیادہ ہوگا علاوہ ازین محبت اور شوق کے ولولے ایسی چیزین ہین کہ ہر ایک مشکل سے مشکل امر کو آسان کر دیتی ہین۔

مین نے اپنے آقا اور امام علیہ الصلوۃ والسلام کی زبانی کئی بار سنا ہے کہ جب انسان خدا کے لئے قدم اٹھاتا ہے تو خدا تعالےٰ خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے اور ایک ایک قدم پر اس کے لئے حسنات لکھتا ہے اور ہر ایک مشکل کو اس کے لئے کھولتا ہے۔

میرا اپنا تجربہ بھی اس کے متعلق یہ ہے کہ جب ابتدائی ایام مین مین نے حضرۃ میرزا صاحب علیہ الصلوۃ والسلام سے بیعت کی تو مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کا دعوی مہدی اور مسیح موعود ہونے کا ہے اور نہ مجھے دینی علوم سے کچھ بہرہ تھا جس سے مین مہدی اور مسیح کے وجود کی ضرورت کو محسوس کرتا مجھے دل مین یہ خلش رہا کرتی تھی کہ بعض ایسے امور ہین کہ جن کو مین گناہ اور معصیت جانتا ہون اور وہ برے بھی ہین مگر تاہم پھر بھی باوجود اس علم کے وہ سرزد ہو جاتے ہین کوئی ایسی تجویز ہونی چاہئے جس سے وہ امور ...... سرزد نہ ہون ان ایام مین تزکیہ نفس کے متعلق بعض کتب کے مطالعہ کا اتفاق ہوا اور صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین کے حالات پڑھ کر طبیعت مین یہ امنگ پیدا ہوتی تھی کہ اگر ان صفات کے لوگ اب بھی موجود ہون تو ان سے ملاقات کرین غرض کہ نفس کی کمزوریون کے علاج کا خیال میرے دل پر غالب تھا اور مرزا صاحب کا چرچا سنکر مین نے تجربۃً بیعت کی کہ دیکھین اس سے کیا فوائد مرتب ہوتے ہین بعد بیعت کے ایک تغیر مین نے اپنے اندر محسوس کیا اور مجھے قادیان مین ایسا محسوس ہوتا تھا کہ فاسقانہ خیالات میرے قلب مین داخل ہونا چاہتے ہین اور کوئی شے ہے کہ ان کو داخل ہونے نہین دیتی۔ بعد بیعت کے مین قادیان سے چلا گیا اور پھر جب تک دو سال کے قریب مین لاہور مین رہا میرا ہمیشہ یہ دستور رہا کہ جب کبھی ظلمت بھرے خیالات کا غلبہ اپنے اندر پاتا ....

تو جھٹ ایک شب یا ایکدن کے لئے قادیان آجاتا اور حضرت مرزا صاحب سے ملکر چلا جاتا اور مین دیکھتا کہ میرا جسم آگے سے ہلکا پھلکا ہو گیا ہے اور خیالات

نسبتاً پاکیزہ ہو گئے ہیں اس تجربہ نے مجھے یہ تو بتلا دیا کہ سچ میں جو کمزوری ہے جس کو معاصی کی ارتکاب کی طرف میلان ہوتا ہے اس کا علاج ضرور یہاں ہے حتیٰ کہ پھر مجھے افریقہ جانیکا اتفاق ہوا وہاں کچھ عرصہ میری حالت اچھی رہی لیکن چونکہ دارالامان سے بُعد بہت تھا درمیان میں سمندر بھی حائل تھا خود وہاں نیکوں کی مجلس بہت کم میسر تھی اس لئے رحالی حالت رفتہ رفتہ مکدر ہو گئی اور سخت ابتلا روحانی مجکو پیش آیا جس کا علاج بجز اس کے اور میری سمجھ میں نہ آیا کہ میں اب مستقل رہائش قادیان میں کروں اور ان کمزوریوں کا قلع قمع اگر خدا تعالیٰ کا بھی ارادہ ہو تو بیخ طور سے کیا جاوے چنانچہ اس سالقہ تجربہ اور علاج کی ضرورت نے مجھے سب سے الگ کر کے قادیان میں لا بیٹھایا ہے جسکو عرصہ دو سال کا ہو چلا ہے اور یہ خدا کا فضل ہے جسکا شکریہ میں عاجز انسان کسطرح سے پوری طور سے ادا کر سکوں اور یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ اس اثنا میں خود یہاں مجھ ابتلا پیش آئے اور جو قادیان میں رہنے کے لئے آئیگا اُسے ضرور آوینگے لیکن خدا تعالیٰ محض استقامت دی اور اس کے پچھلے فضلوں پر نظر کر کے مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی مولا کریم اپنے اپنے فضل شامل حال رکھیگا آمین

غرض یہ میرا اپنا تجربہ ہے کہ جب شخص خدا تعالیٰ کیطرف ایک قدم اُٹھایا ہے تو اس نے دستگیری کی ہے اور مشکلات کو حل کر دیا ہے اور اسی تجربہ کی بنا پر میں یہ نصیحت آپ کو ایک بھائی کی ... لیتا ہوں کہ معمولات سفر اور روزمرہ کی ضروریات کا خیال مدنظر رکھکر اس نعمت عظمیٰ تزکیہ نفس سے محروم نہ رہنا چاہیئے اور جو وقت امام و اپنے آقا اور مرشد کے قدموں میں حاضر ہو کر اس سے فیض حاصل کرنیکا مل سکتا ہے اُسے ضروریات دنیوی کی خاطر ہاتھ سے نہ دینا چاہیئے دنیا کے کام تو کبھی ختم نہیں ہونے ۔ یہ تو اسیطرح چلے چلیں گے

کار دنیا کسے تمام نہ کرد

ہر چہ گیرید مختصر گیرید

اس لئے اب اس موقعہ پر جبکہ خود حضرۃ امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اہل پنجاب اور اہل ہند کی جماعت کا مقابلہ کر کے دکھلا دیا ہے ضروری امر ہے کہ رگ حمیت میں جوش آوے اور ہر ایک قسم کی رکاوٹ کا مقابلہ کر کے اپنے امام اور پیشوا کے قدموں میں حاضر ہونا چاہیئے ۔

خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق کثرۃ سے یہاں آ کر رہنے کی اور مجھے استقامت کی عطا کرے آمین ۔

میں اپنے پنجابی بھائیوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور ملتمس ہوں کہ وہ اس سرٹیفکیٹ کے حاصل کرنے کی خوشی میں اپنے خادم البدر کی اشاعت میں سر توڑ کوشش فرما دیں اور خدا تعالیٰ کے اس فضل کی جوان پر ہے آگے سے زیادہ قدر کریں اور تقویٰ اور طہارۃ میں ترقی کریں اور اپنی دعاؤں میں مجھے بھی ساتھ ساتھ یاد رکھیں ۔ م

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
کا
معائنہ

۱۱ فروری سنہ کو رائے صاحب لالہ نند کشور صاحب انسپکٹر مدارس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے معائنہ کے لئے تشریف لائے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ ڈائرکٹر صاحب مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان نے یہ امر تجویز فرمایا تھا کہ اس مدرسہ کو ایک لنگا بزرڈ مدرسہ بنا دیا جاوے جس سے ہر ایک قسم کی اطلاع متعلقہ سلسلہ تعلیم براہ راست یونیورسٹی پنجاب کی طرف سے ان کو ملتی رہے اس اور جو اسپیرا کی صاحب موصوف تشریف لائے تھے ۔ آپکی شکل سے بزرگی اور شرافت ٹپکتی تھی اور بڑے اخلاق اور شفقت سے ہر ایک ضروری امر کو دریافت فرماتے تھے جس سے یہ امر مترشح ہوتا تھا کہ جس دل اور دماغ سے آجکل عام تعلیم یافتہ ہندو خصوصاً آریہ ہمارے سلسلہ کو دیکھتے ہیں خدا کے فضل سے رائے صاحب کا دل و دماغ اس قسم کے متعصبانہ خیال سے بالکل پاک ہے اور ابھی تک اہل اسلام کے ساتھ محبت والفت کی ان قدیمی تعلقات کا اثر آپ کی ذات میں موجود ہے جو آج سے کچھ عرصہ پیشتر کے اہل ہنود اہل اسلام کے ساتھ رکھتے تھے صاحب موصوف کے ساتھ ایک اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب اور ایک ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب اور ایک اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب بھی تھے ان سب کے ساتھ ہو کر مفتی محمد صادق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ نے سکول اور بورڈنگ کی عمارت اور انتظامی امور کا معائنہ کروایا اور قریب ۳ گھنٹہ تک مدرسہ کے رجسٹروں کی پڑتال وغیرہ ہوتی رہی اور ہر ایک صاحب نے اپنے اپنے فرائض منصبی کو بڑی عمدگی اور خوش اسلوبی اور حسن خلق کیساتھ نبھایا جس کے لئے ہم ہر سہ صاحبان کا عموماً اور رائے صاحب کا خصوصاً شکریہ ادا کرتے ہیں

مدرسہ کی رائے بک (وہ کتاب جس میں معائنہ کرنیوالے اصحاب اپنی رائے لکھا کرتے ہیں) پر جو کچھ رائے صاحب لالہ نند کشور صاحب نے تحریر فرمائی ہے اسکا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔

میں نے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کا معائنہ بتاریخ ۱۱ فروری سنہ بمعہ بابو ہرچرند اس غرض سے کیا کہ آیا یہ مدرسہ بحیثیت ایک پبلک سکول کے منظور ہونے کے لائق ہے کہ نہیں اور آیا یہ اس قابل ہے کہ اپنے طلباء کو یونیورسٹی کے امتحانوں میں بھیج سکے ۔ ؟

اس سکول کی بنیاد ۱۸۹۸ء میں حضرۃ میرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود نے

ایک پرائمری سکول کی حیثیت میں ڈالی تھی یہ سکول ۱۸۹۹ء میں مڈل سکول کے درجہ تک ترقی کر گیا ۱۹۰۰ء میں ہائی سکول بن گیا اور ۱۹۰۳ء میں کالج کی پہلی جماعت کھولی گئی جس میں تین لڑکے ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ اس مدرسہ کے قائم کرنے کی بڑی غرض یہ ہے کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حضرۃ مرزا صاحب کے مریدوں کی اولاد اور دوسروں کو دیجاوے ۔ انکا ان لڑکوں کا سکینڈری اور کالج والیا کا پرائمری ڈیپارٹمنٹ میں ہونا ظاہر کرتا ہے کہ اس مدرسہ کی اسجگہ بہت ضرورت ہے کل خرچ مدرسہ سال گذشتہ کا ۳۹۸۲ روپے تھا حالانکہ چندہ موعودہ کی تعداد اس سے کہیں زیادہ تھی اور آئندہ ہر طرح سے امید ہے کہ وہ باقاعدہ آتا رہیگا کیونکہ اس مدرسہ کے حامی اور منیجر باثروت و قابل وثوق آدمی ہیں جن میں ایک نواب محمد علی خانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ بھی ہیں ۔

شرح فیس سرکاری مدارس کے نصف سے کچھ زیادہ ہے اور کل فیس سال گذشتہ کی ۵۲۶ روپے تھی مگر معاف طلباء کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے قریباً ۴۵ فیصدی معاف ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر طلباء کو مفت تعلیم دینے کی طرف زیادہ رغبت پائی جاتی ہے لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے یقین دلایا ہے کہ ایسے طلباء کی تعداد قریباً سرکاری کوڈ کے قواعد کے مطابق کر دیجاوے گی عمارت کے بارہ کمرے ہیں جو کہ موجودہ تعداد کے لئے کافی گنجائش رکھتے ہیں اور ان میں روشنی اور ہوا کی آمد و رفت کا سامان بھی عمدہ ہے اسباب اور آلات بھی ضرورت کے مطابق کافی ہیں سوائے اس بات کے کہ استادوں کے آگے ایک چھوٹی چھوٹی میز ان کے استعمال کے لئے نہیں ہے ۔ سائنس کے آلات صرف برائے نام ہیں مدرسہ کے ساتھ ایک بورڈنگ ہاؤس بھی ہے جو کہ عمدہ حالت میں ہے اور انتظام بھی خوب ہے اس میں ایک چھوٹی سی ڈسپنسری اور شفاخانہ بورڈروں کے واسطے ہے جن کی موجودہ تعداد چالیس ہے ٭

روا جی تعلیم کی سکیم بھی قریباً سرکاری مدارس کی سی ہے اور مفصلہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی ۔ اردو جغرافیہ ۔ تاریخ ۔ سائنس تعلیم جسمانی بھی دیجاتی ہے لڑکوں کو ہر روز ڈرل کرایا جاتا ہے کرکٹ ۔ فٹ بال کھیلنے کا بھی بندوبست کیا ہوا ہے ۔

سٹاف مدرسین پندرہ آدمیوں کا ہے جس میں ایک گریجوایٹ اور دو انڈر گریجوایٹ ہیں اور باقیوں نے کوئی سرکاری امتحان پاس نہیں کیا ہوا لیکن کہا جاتا ہے کہ وہ سب تجربہ کار استاد ہیں اور تعلیمی سلسلہ میں وہ گورنمنٹ یا ایڈڈ سکولوں میں رہ چکے ہیں وہ

تمام متدین اور پرہیزگار آدمی ہیں اور صرف حضرت مرزا صاحب کے خدمت میں رہنے کی خاطر اور اُن کے مریدوں میں دینی و دنیوی تعلیم پھیلانے کی خاطر برائے نام تنخواہوں پر پڑے ہوئے ہیں ✦

اپریل ۱۹۰۳ء سے انٹر سکول رولز کی پابندی کرنے کی کوشش کی گئی ہے مگر رجسٹروں کے دیکھنے پر معلوم ہوا کہ قریباً بیس لڑکوں کا داخلہ ایسا تھا کہ ان میں سے وجہ نہیں بتلائی جا سکی اور بعض کو بغیر سارٹیفکیٹ کے داخل کیا گیا ہے اور ایک دو کو تو اعلیٰ جماعت میں بھی کر لیا گیا ہے ان تمام باتوں کی طرف میں نے ہیڈ ماسٹر صاحب کو توجہ دلائی ہے اور ان کو لکھ دیا ہے کہ اگر انٹر سکول رولز کی پورے طور سے پابندی آج کے دن سے کی جائے گی تو مجھے اس سکول کے منظور ...... کرانے کے لئے آئندہ اگست میں سفارش کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا کیونکہ مدارس کی منظوری کے واسطے وہی وقت مقرر ہے فقط

دستخط

نند کشور انسپکٹر مدارس حلقہ جالندھر کیمپ

بٹالہ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۰۴ء

اعتراض کا جواب

رحمت خان صاحب (خانقاہ ڈوگراں) نے ۱۲ مارچ کے پیسہ اخبار کلب کے کالموں میں قبر مسیح پر ایک اعتراض کیا ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں ہوتی تو عیسائی بجائے یورپ و امریکہ کے کشمیر افغانستان اور بلوچستان ایران وسط ایشیا میں ہوتے۔ اس کا جواب ذیل میں لکھا جاتا ہے کیا ہمارا نادان دشمن پیسہ اخبار اسے بھی درج کر دیگا صرف اس کی خاطر ہم مختصر الفاظ لکھتے ہیں:

جواب (۱) سائل کے سوال کے تو یہ معنے ہیں کہ چونکہ مسیح علیہ السلام کے نام لیوا یورپ و امریکہ میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں اس لئے مسیح کی قبر اگر ہوتی تو وہاں ہوتی یا کم از کم اس کے نزدیک۔ اس کثرت سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح علیہ السلام نے یورپ و امریکہ میں اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ گذارا ہو حالانکہ یہ امر واقعات کے بالکل برخلاف ہے یورپ امریکہ تو درکنار ان کو تو کسی دوسرے ولایت کا آب و دانہ ہی نصیب نہ ہوا یہودیوں کے ڈر سے زمین پر جان چھپانے کی کوئی جگہ نہ ملی تو اوپر بھاگے اور جب تک یہودی یا یہودی صفت لوگ زمین پر موجود ہیں اُن کو ہرگز جرأت نہیں ہو سکتی کہ دوبارہ زمین پر آویں ورنہ اگر ان کو کچھ بھی تاب مقابلہ ہوتی تو زمین پر ہی رہکر دشمنوں کا مقابلہ کرتے۔ پس ثابت ہے کہ وہ یورپ اور امریکہ تو گئے ہی نہیں اور اسی لئے کسی امت کی کثرت اس امر کی مستلزم نہیں رہی کہ ان کا ہادی اور مرشد ضرور اسی جگہ مدفون ہو۔

بلکہ خود مسیح کا جو مقام مولد اور جائے صلیب ہے اور جہاں انہوں نے کچھ عرصہ منادی کی وہاں ان کے جانی دشمن اور سزا دلانے اور لعنت اور تبرا بھیجنے والے یہودی جن سے ڈر کر اس نے جان بچائی ابھی تک موجود ہیں مسلمان بھی وہاں آباد ہیں ہاں اگر یہ فخر حاصل ہے تو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہے کہ جو مقام (عرب) آپکا مولد اور مدفن ہے وہاں ایک بھی آپ کا دشمن موجود نہیں ہے سب آپ کے ثنا خوان اور غلام اور آپکا کلمہ پڑھنے والے موجود ہیں اور مقابلہ سے دیکھو تو اس سے آنحضرۃ صلعم کی قوت قدسی اور روحانیت کا پتہ ملتا ہے اس کے مقابلہ پر مسیح کی کچھ بھی حقیقت نہیں رہتی ✦

(۲) موجودہ عیسائی جس قدر یورپ و امریکہ میں ہیں ان کا ایک بڑا حصہ بحقیقت مذہب کے ہرگز عیسائی نہیں ہیں۔ اور جو ہیں وہ مسیح کی تعلیم کے منکر۔ مسیح علیہ السلام کے کلمتہ (یروشلم) سے چلے آنے کے بعد پولوس نے کفارہ اور تثلیث کا غلط عقیدہ تراش کر اس مسیح کی طرف منسوب کیا۔ اور عیاش اور فاسق طبع لوگوں نے من بھاتی مرادیں پوری ہوتے دیکھکر اسے قبول کر لیا۔ اس لئے یورپ اور امریکہ کے عیسائی سچے عیسائی ہرگز نہیں ہیں بلکہ پولوسی عیسائی ہوئے جن کو مسیح کی حقیقی تعلیم سے جو اسلام سے کسی طرح سے منافی نہیں ہے کچھ بھی مس نہیں ہے اور ان کو حقیقی معنوں میں عیسائی کہنا ہی غلط ہے۔

(۳) جب تک پولوس نے موجودہ عیسائی مذہب کا تو وہ طوفان نہیں کھڑا کیا تھا تب تک جس قدر لوگ حضرۃ مسیح علیہ السلام پر ایمان لائے تھے وہ عیسائی لقب سے ہرگز نہیں پکارے جاتے تھے بلکہ یہودیوں کا ایک فرقہ کے نام سے نامزد تھے ان کا طریق عبادت وغیرہ سب کچھ توریت کے مطابق تھا جس پر خود مسیح بھی عمل درآمد کرتا تھا اس لئے یہ امر ضروری نہیں کہ مسیح ؑ جب کشمیر آئے تو جن لوگوں نے ان کو قبول کیا وہ ضرور عیسائی مشہور ہوتے بلکہ جیسے کہ تواریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل کشمیر بنی اسرائیل ہیں وہ مسیح کو قبول کر کے بھی یہودی ہی کہلائے اس لئے یہ امر ضروری ہوا کہ جو لوگ کشمیر وغیرہ میں مسیح پر ایمان لائے تھے وہ عیسائی بھی کہلاتے اس کی نظیر ہم اہل اسلام میں بھی دیکھتے ہیں کہ جو لوگ اپنے وقت کے مجددین اور ماموروں کو قبول کرتے ہیں اگرچہ وہ ایک خاص فرقہ تو مشہور ہو جاتے ہیں جیسے حنفی وغیرہ لیکن تاہم وہ اہل اسلام ہی مانے جاتے ہیں اور خاص اس فرقہ سے عرف عام میں نامزد نہیں ✦

اس لئے اہل کشمیر کے ناموں کے ساتھ لفظ جو بھی لگا ہوا ہوتا ہے جو کہ انگریزی لفظ جیو (Jew) ہے جس کے معنے یہودی کے ہیں جیسے احمد جو۔ رحمان جو وغیرہ ہیں

(۴) اس امر کا ثبوت کہ اہل کشمیر اور اس کے گرد و نواح نے مسیح کو قبول کر لیا تھا یہ ہے کہ وہ لوگ ابتک اس کے مزار کی تعظیم و تکریم ویسے ہی کرتے ہیں جیسے ایک ہادی اور مرشد کے مزار کی عام لوگ کیا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک وہ مقبرہ محفوظ چلا آیا ہے پھر جب اسلام آیا تو چونکہ مسیح کی حقیقی تعلیم اسلام کے منافی نہ تھی اس لئے وہ سب مسلمان ہو گئے اگر ان لوگوں نے بنی اسرائیل ہو کر مسیح کو قبول نکیا ہوتا تو ہند میں اسلام کی آمد پر ضرور تھا کہ بعض مسلمان ہوتے اور بعض بدین وجہ یہودی رہتے کہ ابھی ان کے نزدیک مسیح آسمان سے تو آیا ہی نہیں تو نبی آخر الزمان کیسے پیدا ہو گئے اور پھر ان کا بقیہ پایا جاتا تمام افغانستان اور کشمیر کا مسلمان ہو جانا اس امر پر دلیل ہے کہ انہوں نے مسیح کو شناخت اور قبول کر لیا تھا اور اسکی سچی تعلیم ان کو ملی اسی لئے بلا حیلہ و حجت وہ مسلمان ہو گئے ✦

رسید زر

۱۵ مارچ تک

اس رسید زر میں صرف اصل قیمت اخبار شامل ہے خرچہ وی پی ڈاک شامل نہیں ہے اور جن احباب کی قیمت ہے سے زیادہ ہے ان کی میعاد چندہ آخر دسمبر ۱۹۰۴ء تک ہے

عبد اللہ صاحب رنگریز ملتان ۱۰۰
سید مبارک علی صاحب فرنگ ۱۰۰
عالی جناب فضل الٰہی صاحب رئیس راولپنڈی ...... سے
منشی غلام علی صاحب بہیرہ عہ
چودہری غلام حیدر صاحب وزیر آباد
منشی عبد الکریم صاحب لودیانہ ۱۰۰
محمد اظہر الدین صاحب اروپ ۱۰۰
چودہری رستم علی صاحب انبالہ ۱۰۰
حافظ احمد دین صاحب چک اسکندر ۱۰۰
حکیم محمد قاسم صاحب نیول کلارک ۱۰۰
محمد علیخان صاحب افریقہ سے
منشی نجم الدین صاحب کرنل ۱۰۰
میر احمد شاہ صاحب راولپنڈی ۱۰۰
منشی نظام الدین صاحب از لنگر ۱۰۰
میاں عبد اللہ طالب العلم جموں عہ
محمد عالم صاحب قاضی کوٹ ۱۰۰
میر مردان علی صاحب دکن ۱۰۰
نور بخش صاحب جالندھر سے
جناب حبیب الرحمن صاحب پھگواڑہ ۱۰۰
سید جلال صاحب بربرا افریقہ ۱۰۰
شیخ احمد اللہ صاحب والدالہ داد ۱۰۰
مسماۃ جیوان صاحبہ ۱۰۰
منشی محمد حسین صاحب طفوال ۱۰۰

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طب روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ میں عام چرچا ہے اور اس کے دریافت ہو جانے سے یسوعی معجزات کی کل ہر ایک مذہب وملت حتیٰ کہ ایک دہریہ کے ہاتھ میں بھی دیدی ہے اور اسکے ذریعہ سے بڑی بڑی امراض کا علاج ہو جاتا ہے اسکا برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب میں بتلایا گیا ہے جو بدلائل آئین درج ہے اپنے تئیں کہ تسخیر انسان صحت نیت رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہے اور خیالات میں یکسوئی اور انکے ضبط کرنیکی عادۃ بھی پیدا ہو جاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنیوالوں نے مبالغے کئے ہیں کہ آسمان اور زمین قلابے ملادئے ہیں اور اسکے مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی تفصیلات صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عقلیہ کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہے جیسے خدا کا ارادہ سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسی ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط وکتابت کریں قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ دوم واول - بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت میں لکھی اس کا اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کے جواب اس میں دئے گئے ہیں ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور سلسلہ جہاد - اور خر دجال یاجوج ماجوج نفخ صور وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہیں قیمت ہر دو حصہ

سر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہے اور مسئلہ حشر نشر پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردوں کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل میں ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵

رویائے صالحہ جس میں مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت - محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود ع کا ثبوت صحف سابقہ سے ہے قیمت ۲

اعجاز احمدی ۳۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہیں اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ار

قول صحیح پنجاب کے مشہور ومعروف شاعر میاں ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان میں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ار (محصولڈاک بذمہ خریدار)

عاقبۃ المکذبین لودیانوی مخالف مولویوں کا انجام جو ہوا اس کا بیان بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات وحیات پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار -

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبدالعزیز خان صاحب صافی قیمت ۳ر

صیانۃ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ار

الہامی دعا - رب کل شئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۱ر

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ۱ر

نظم برائے مستورات بطرز کامن مصنفہ " " "

دستانی احمدیہ ساختہ مرزا عبدالکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ار فی تولہ اوسط قسم تاجروں کو

الشہادتین اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ من وعن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف میں موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود ع کے وقت میں پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہیں ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت میں نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان میں دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ مخزن ہے ۲۰×۲۶/۴ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف دفتر البدر سے مل سکتا ہے

عکسی تصویر حضرۃ اقدس ع - کارڈ سائز پر ہر کیبنٹ سائز پر ۸ر نصف درجن کی خریدار کو ...

مذکورہ بالا اشتہار کی حوالہ سے تمام درخواستیں بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آنی

ضوابط اخبار البدر

جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے

(۱) حجم اخبار کا ۸ صفحہ ہیں جس میں ٹائیٹل پیج شامل ہے وہ فالتو صفحہ صرف امتحاناً چندماہ اشتہاروں کے لئے ازاد ہیں بعض تاریخوں پر کثرت مضامین کے لحاظ سے دس صفحے بھی دئے جاتے ہیں لیکن وہ آئندہ نمبروں میں وضع کر لئے

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات طیبہ ہیں جو ایک ہفتہ کے فاصلے سے پہونچتا ہے بصورت نہ ہونے تقریروں وغیرہ کے آپ کی تصنیفات میں سے عمدہ مضامین تبلیغ علماً اور ازدیاد معرفت کے لئے یاددہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہیں اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبریں اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات .... اور مراسلات وغیرہ -

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخیں اگرچہ ہر ماہ کی یکم - ۸ - ۱۶ - ۲۴ ہیں اور حتی الوسع بڑی ویانتداری سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بروقت اشاعت کی ذمہ واری کسی تعہد کے ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہیں لیتا -

(۴) **خط وکتابت** کارخانہ کے متعلق خط وکتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ وار نہیں -

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گردونواح میں اخبار پہونچ گیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسید کر ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ میں اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے -

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کے وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہاں پتا بدلنا ہو ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ وار نہیں -

(۷) **چندہ سالانہ پیشگی** بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے پیشگی بذریعہ وی پی جس میں ایک کتاب قیمتی ار ہو ... **بیرونی فارن ممالک** یعنی ہندوستان سے باہر ہے - جو خریدار ایک ماہ بعد ادا کریگی قیمت

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرما کر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخرزمان علیہ السلام اور مولانا مولوی نورالدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنادی تھی حضرۃ مسیح الزمان نے ڈنکا کو نہ اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے نہایت عمدہ بے نظیر تفسیر زبان ہے قرآنی نکات خوب بیان کئے ہیں دلوں پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نورالدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت - بعد کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے - بلا جلد ۶ مجلد ۸ پارہ الم کی قیمت ۶ پارہ عم ۲ر **المشتہر خاکسار - فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام** تراوڑی ضلع کرنال تمام درخواستیں مشتہر کے نام آنی چاہئیں نہ کہ دفتر البدر میں -

ریوفلش کے سٹ ناظرین ہمارے یہاں میناکاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہیں جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور بیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان میں لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور یہ عمر بھر میں ایک دفعہ کافی ہیں **نمبر ۱** بٹن سٹ نام بھی سنہری اور کام بھی سنہری قیمت ۱۰ر **نمبر ۲** - بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندی کا قیمت ۹ر **نمبر ۳** - بٹن سٹ نام بھی چاندی کا اور کام بھی چاندی کا قیمت ۸ر **نمبر ۴** انگریزی بیل بوٹا چاندی کا - قیمت ۴ر خط کے آنے پر بذریعہ وی پی ارسال ہو سکتا ہے پتہ - ایس جی - ایم کمپنی گوجرات پنجاب -

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا دوائی یونانی وانگریزی و مصری پنکھ دستی ہر قسم رومال وسوسی ہر قسم دہر کے بنیان وجراب ہر طرح کی دیسی وانگریزی سوتی واونی کلاہ وٹوپی ہر قسم کی سادی وکامدار ہر کی گیس یعنی پٹی کمربند سواران وسپاہیان و پاجامہ ہر طرح کی جوتی خورد وکلاں سادہ وکامدار اور بوٹ وگرگابی اور شوز دیسی انگریزی اور چپلی ولودیانہ و ہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مرادآبادی گلو بند ہر قسم کے خورد وکلاں نشانہ مردانہ اور زنانہ لکڑی کے اور سینگ کے ہر قسم قفل آہنی و پیتل کے ہر قسم خورد وکلاں تولیہ ہر قسم کے - دری ہر قسم کی قینچی دیسی وولایتی ہر قسم کی چاقو دیسی وولایتی ہر قسم کے قیمت کا حال فہرست سے دریافت کرو -

المشتہر حافظ نور احمد احمدی اینڈ کو تاجنا میٹھا بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

الوار الاسلام پریس قادیان دارالامان میں محمد فضل معراجدین صاحب پیرو پرائیٹران کے اہتمام سے چھپا